اس کتاب کے تمام حق حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۴ء کے رُو سے محفوظ ہیں

سلسلہ تصوّف نمبر ۲۱

کلام الامام امام الکریم

الحمد للہ والمنّت کہ کتاب فیض انتساب اصل کتب توحید سالکین متقدمین و متاخرین

مسمّٰی بہ

مرآت العارفین

از تصنیف لطیف

سیّد العارفین سبط رسول رب العالمین سید الشہداء مقبول خالق کونین

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو

اللہ والے کی قومی دکان رجسٹرڈ

ملک چنّن الدین خلف الرشید ملک فضل الدین تاجر کتب قومی

کوچہ ککے زئیاں منزل نقشبندیہ بازار کشمیری

لاہور نے

بصرف زر کثیر نہایت صحت و صفائی کے ساتھ

تعلیمی پریس لاہور میں باہتمام ملک نور الٰہی نے طبع کرا کر شائع کیا

بار ہفتم

قیمت صرف آٹھ آنے ..... (۸/)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا اور مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْرَجَ مِنَ النُّوْنِ مَا اَدْرَجَ

سب حمد واسطے اللہ کے ہے جس نے ظاہر کیا دوات سے اُس چیز کو جس کو درج کیا تھا۔

فِی الْقَلَمِ وَاَبْرَزَ اِلَی الْوُجُوْدِ بِالْجُوْدِ مَا

قلم میں۔ اور ظاہر کیا طرف وجود کی ساتھ بخشش کے اُس چیز کو جس کو

اَلْتَزَفِی الْعَدَمِ وَفَتَقَ مَا رَتَقَ وَاَظْهَرَ

پوشیدہ کیا تھا عدم میں۔ اور پھاڑ ڈالا اُس کو جس کو جوڑا تھا۔ اور ظاہر کیا

مَا کَتَمَ وَعَلَّمَ بِالْقَلَمِ مَا اَلْهَمَ

اُس کو جس کو پوشیدہ کیا تھا۔ اور سکھلایا تھا قلم کو جس کا لقب ام الکتاب

اَلْکِتَابَ وَاللَّوْحَ الْمَحْفُوْظَ الْمُسَمّٰی بِالْکُتُبِ

اور لوح محفوظ کہ جس کا نام کتاب

الْمُبِيْنَ مَالَمْ يَعْلَمْ وَفَصَّلَ وَقَدَّرَ فِي

المبین ہے۔ وہ چیز کو کہ نہ جانتا تھا۔ اور تفصیل اور اندازہ کیا

النَّفْسِ مَا فِي الْعَقْلِ اَجْمَلَ وَقَضٰى وَحَكَمَ

نفس میں۔ اس چیز کا جس کا عقل میں اجمال اور فیصلہ اور حکم کیا تھا۔

وَاَخْرَجَ اللَّوْحَ بِيَمِيْنِهٖ مِنْ يَسَارِهٖ كَمَا

اور نکالا لوح کو ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائیں اپنے سے جیسا کہ

اَخْرَجَ حَوَّاءَ مِنْ جَنْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نکالا حوا کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَتَقَدَّسَ ط اَللّٰهُ الَّذِيْ

جیسا کہ فرمایا اللہ بلند اور پاک نے۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّهِيَ الْعَقْلُ

پیدا کیا تم کو ایک نفس سے اور وہ عقل ہے

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَهِيَ النَّفْسُ وَبَثَّ

اور پیدا کیا اس سے اس کی بیوی کو۔ اور وہ نفس ہے اور پھیلایا

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَّهِيَ الْعُقُوْلُ

ان دونوں سے مردوں بہتوں کو اور عورتوں کو اور وہ عقل

وَالنُّفُوْسُ فَقَدَّرَ بِالْهَبَاءِ الْمَوْسُوْمِ بِالْهُيُوْلٰى

اور نفوس ہیں۔ پس کھولا غبار سے کہ جس کا نام ہیولے

وَالْعَنْقَاءِ صُوْرَةَ الْعَالَمِ وَفَتَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور عنقا ہے۔ صورت عالم کو اور پھاڑا آسمانوں اور

الْاَرْضَ مِنَ الرَّتْقِ الْمُكَنّٰى بِالْعُنْصُرِ الْاَعْظَمِ

زمین کو چیز بستہ سے جس کی کنیت عنصر اعظم ہے۔

فَسُبْحَانَ مَنْ عَيَّنَ الْاَعْيَانَ بِالْفَيْضِ الْاَقْدَسِ

سو پاک ہے وہ ذات جس نے مقرر کیا ہر نفس کو ساتھ فیض اقدس کے جو پاک

الْاَقْدَمِ وَكَوَّنَ الْاَكْوَانَ بِالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ

اور قدیم ہے۔ اور پیدا کیا موجودہ چیزوں کو ساتھ فیض مقدس

الْمُقَدِّمِ وَاَظْهَرَ الْقِدَمَ بِالْحُدُوْثِ وَالْحُدُوْثَ

اور مقدم کے۔ اور ظاہر کیا قدم کو بسبب حدوث کے اور حدوث کو

بِالْقِدَمِ وَنَشَرَ الرَّقَّ الْمَنْشُوْرَ وَكَتَبَ الْكِتَابَ

بسبب قدم کے۔ اور منتشر کیا جھلی کھلی ہوئی کو اور لکھا کتاب

الْمَسْطُوْرَ بِمِدَادِ الْوُجُوْدِ الْمُبْرَزِ مِمَّا مَكَنَ فِيْ

مسطور میں۔ ساتھ سیاہی وجود ظاہر ہونے والے کے اس چیز کو کہ پوشیدہ تھی۔

بَاطِنِ الْمُتَكَلِّمِ مِنَ الْحُرُوْفِ وَالْكَلِمَاتِ

بیچ باطن متکلم کے حروف اور کلمات

التَّامَّاتِ وَاَتَمَّ وَاَثْبَتَهُمَا فِيْهِ وَرَقَمَ وَ

تامہ سے اور پورا کیا اور ثابت کیا ان دونوں کو اس میں اور لکھا

رَتَّبَهُمَا وَنَظَمَ وَكَمَّلَهَا وَتَمَّمَ فِي الْفَاتِحَةِ

اور مرتب کیا ان دونوں کو اور جوڑا۔ اور کامل کیا ان کو اور تمام کیا۔ اور سورہ فاتحہ میں

مَا فَصَّلَ فِي الْكِتَابِ اَدْرَجَ وَاَدْغَمَ۔ وَمَا

وہ چیز کہ تفصیل کیا ہے اس کو بیچ کتاب کے درج کیا۔ اور پوشیدہ کیا

الْفَاتِحَةِ فِي الْبَسْمَلَةِ وَمَا فِيْهَا سَتَرَ فِي

اور وہ چیز کہ بیچ فاتحہ کے ہے۔ بیچ بسملہ کے۔ اور وہ چیز کہ اس میں ہے اس کو پوشیدہ کیا

الْبَاءِ وَمَا فِيْهَا اَبْطَنَ فِي النُّقْطَةِ وَاَضْمَرَ

اس کو بار میں۔ اور وہ چیز کہ اس میں ہے درج کیا بیچ نقطہ کے۔ اور پوشیدہ

وَاَبْهَمَ. وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ

اور مبہم کیا۔ اور رحمت ہو اللہ کی اوپر اسم اعظم

وَالرِّدْءِ الْمُعَلِّمِ وَالْمُمِدِّ لِلْهِمَمِ بِالْقَوْلِ

اور یار سکھانے والے۔ کہ مدد کرنے والا ہے۔ واسطے قصدوں کے ساتھ قول

الْاَقْوَمِ مُحَمَّدٍ فَتَحَ بِهِ الْكِتَابَ وَخَتَمَ. وَمَيَّزَ

مضبوط کے جو محمدؐ ہے۔ شروع کیا ساتھ اس کے کتاب کو اور ختم کیا اور متمیز کیا

الْبَاطِلَ مِنَ الْحَقِّ وَالنُّوْرَ مِنَ الظُّلْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

باطل کو حق سے اور نور کو اندھیرے سے اور اوپر آل اس کی

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَمَّا بَعْدُ

کے اور اصحابوں اس کے کے اور سلام بہرحال بعد حمد اور صلوٰۃ کے

فَاِنِّيْ اَجَبْتُ سُؤَالَكَ اَيُّهَا الْوَلَدُ الصَّالِحُ

پس تحقیق میں نے قبول کیا سوال تیرے کو اے میرے بیٹے صالح

لَمَّا سَاَلْتَنِيْ اَنْ اَثْبُتَ وَاَرْقُمَ لَكَ

جب کہ سوال کیا تو نے مجھ کو یہ بات کہ ثابت کروں اور لکھوں میں واسطے تیرے

فِيْ هٰذَا الْمُخْتَصَرِ شَيْئًا مِّمَّا قَدَّرَ اللّٰهُ لِيْ فِيْ

بیچ اس مختصر کے کچھ علم سے کہ قدرت دی اللہ نے مجھ کو بیچ

تَحْقِيْقِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ الَّتِيْ هِيَ اُمُّ

تحقیق فاتحہ الکتاب کے جو وہ اُمّ

الْكِتَابِ بِلِسَانِ اَهْلِ اللّٰهِ وَخَاصَّتِهٖ وَ

الکتاب ہے۔ ساتھ بولی اہل اللہ اور اس کے خواصوں کے

سَمَّيْتُهٗ بِمِرْاٰةِ الْعَارِفِيْنَ

اور نام رکھا میں نے اس کا مرآۃ[1] العارفین

[1] ت (آئینہ) عارفین (خدا شناس لوگ) خدا شناس لوگوں کا آئینہ۔ ۱۲

فِیْ مُلْتَمِسِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَاَسْئَلُ

فی ملتمس زین العابدین اور سوال کرتا ہوں میں

الْعَوْنَ مِنْ مُّوْجِدِ الْکَوْنِ فَاِنَّهٗ

مدد کا پیدا کرنے والے جہان کے سے اس لئے کہ وہ ہے

الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْهِ التُّکْلَانُ ۞ اِعْلَمْ

مدد کرنے والا اور اسی پر ہے توکل ۞ معلوم کر

اَیُّهَا الْوَلَدُ الْمُؤَیَّدُ اَنَّ الْعَالَمَ عَالَمَانِ

اے بیٹے تائید کئے گئے یہ کہ عالم دو عالم ہیں۔

عَالَمُ الْاَمْرِ وَعَالَمُ الْخَلْقِ وَکُلٌّ وَّاحِدٍ

(ایک) عالم امر اور (دوسرا) عالم خلق اور ہر ایک

مِنْهُمَا کِتَابٌ مِّنْ کُتُبِ اللّٰهِ وَلِکُلٍّ

ان دونوں سے کتاب ہے اللہ کی کتابوں سے اور واسطے ہر ایک

فَاتِحَةٌ ۞ وَجَمِیْعُ مَا فِی الْکِتَابِ مُفَصَّلٌ

کے فاتحہ ہے۔ اور تمام وہ اشیاء کہ کتاب میں مفصل ہیں۔

فِی الْفَاتِحَةِ مُجْمَلٌ ۞ فَبِاعْتِبَارِ اِجْمَالِ

بیچ فاتحہ کے مجمل ہیں۔ پس ساتھ اعتبار اس اجمال کے

مَا فُصِّلَ فِی الْکِتَابِ فِیْهَا سُمِّیَتْ

کہ تفصیل کیا گیا ہے بیچ کتاب کے اس میں نام رکھا گیا ہے

بِاُمِّ الْکِتَابِ وَبِاعْتِبَارِ تَفْصِیْلِ مَا اُجْمِلَ

ساتھ اُمّ الکتاب کے۔ اور ساتھ اعتبار اس تفصیل کے کہ اجمال کیا گیا

فِیْهَا فِیْمَا یَلِیْ مَرْتَبَتَهُمَا سُمِّیَتْ

ہے اس میں بیچ اس کے کہ ملتی ہے مرتبے ان کے کو نام رکھا گیا ہے۔

مَرْتَبَةُ التَّفْصِيلِ بِالْكُتُبِ الْمُبِينِ

مرتبہ التفصیل ساتھ کتاب المبین کے

وَكُلُّ مَوْجُودٍ حَرْفٌ بِاعْتِبَارٍ وَكَلِمَةٌ

اور ہر ایک موجود حرف ہے ساتھ ایک اعتبار کے اور کلمہ ہے۔

بِاعْتِبَارٍ وَمُفْرَدٌ وَمُقْطَعٌ بِاعْتِبَارٍ وَ

ساتھ ایک اعتبار کے اور مفرد اور منقطع ہے ساتھ ایک اعتبار کے اور

اَلْفَاظٌ مُرَكَّبٌ بِاعْتِبَارٍ وَسُورَةٌ بِاعْتِبَارٍ

الفاظ مرکب ہیں ساتھ ایک اعتبار کے اور سورۃ ہے ساتھ ایک اعتبار کے

لِاَنَّا اِذَا نَظَرْنَا فِي ذَاتِ كُلِّ مَوْجُودٍ

اس لئے کہ جب ہم نظر کرتے ہیں بیچ ذات ہر ایک موجود کے

مِنْ غَيْرِ اَنْ نَنْظُرَ فِي وُجُوهِهَا وَخَوَاصِّهَا

سوائے اس کے کہ ہم نظر کریں بیچ اس کے وجوہ کے اور خواص کے

وَعَوَارِضِهَا وَلَوَازِمِهَا مُجَرَّدَةً عَنِ الْكُلِّ

اور عوارض کے اور لوازم کے درآنحالیکہ مجرد ہو کل سے

فَبِاعْتِبَارِ تَجَرُّدِهَا عَنِ الْكُلِّ سَمَّيْنَاهَا

پس باعتبار اس کے مجرد ہونے کے کل سے نام رکھتے ہیں اس کا

حَرْفًا وَاِذَا نَظَرْنَا اِلَى وُجُوهِهَا وَ

حرف۔ اور جب ہم نظر کرتے ہیں طرف وجوہ اس کی کے اور

خَوَاصِّهَا وَعَوَارِضِهَا وَلَوَازِمِهَا وَ

خواص اور عوارض اور لوازم اس کے کے اور

اَضَفْنَاهَا اِلَيْهَا فَبِاعْتِبَارِ اِضَافَةِ الْكُلِّ

نسبت کرتے ہیں ہم اس کو طرف اس کی پس باعتبار منسوب ہونے کل کے

إِلَيْهَا سَمَّيْنَاهَا كَلِمَةً وَبِاعْتِبَارِ تَجَرُّدِ

حرف اُن کی نام رکھتے ہیں اس کا کلمہ اور باعتبار تجرد

كُلِّ مَوْجُودٍ عَنِ الْمُضَافَاتِ وَالْمَنْسُوبَاتِ

ہر موجود کے مضافات اور منسوبات سے

وَتَمْيِيزِ بَعْضِهَا عَنْ بَعْضٍ سُمِّيَتْ حُرُوفًا

اور تمیز بعض اُن کی کے بعض سے نام رکھے گئے ہیں حروف

مُقَطَّعَةً مُجَرَّدَةً وَبِاعْتِبَارِ عَدَمِ تَجَرُّدِهَا

مقطعہ مفردہ اور باعتبار نہ مجرد ہونے ان کے کے

عَنِ الْمُضَافَاتِ وَالْمَنْسُوبَاتِ وَعَدَمِ تَمْيِيزِ

مضافات اور منسوبات سے اور نہ تمیز ہونے

بَعْضِهَا عَنْ بَعْضٍ بَلْ تَدَاخُلِ بَعْضِهَا

بعض اُن کے کے بعض سے بلکہ (باعتبار) متداخل ہونے بعض اُن کے کے

فِي الْبَعْضِ سُمِّيَتْ أَلْفَاظًا مُرَكَّبَةً

بعض میں نام رکھے گئے ہیں الفاظ مرکب

وَبِاعْتِبَارِ تَمْيِيزِ كَلِمَاتِ الْمُرَكَّبِ

اور باعتبار تمیز ان کلمات کے کہ مرکب ہیں

بَعْضِهَا عَنْ بَعْضٍ وَوُقُوعِ كُلِّ مَوْجُودٍ

بعض ان کے بعض سے اور (باعتبار) واقع ہونے ہر موجود کے

فِي مَرْتَبَةٍ سُمِّيَتْ سُوَرَةً ۔ فَإِذَا فَهِمْتَ

سنج ایک مرتبہ کے نام رکھے گئے ہیں سورہ۔ پس جب سمجھا تو نے

هٰذَا فَاعْلَمْ أَيْضًا أَنَّ الْحَقَّ مُبْدِعُ الْكُلِّ

یہ پس معلوم کر یہ بھی کہ پروردگار مبدا ہے کل کا

وَمَعَادُهٗ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ وَاِلٰى
اور بازگشت اس کی اور اس کی طرف رجوع کرتا ہے امر کل اور طرف
اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ وَلَابُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ
اللہ کی عاقبت امور کی ہے اور ضروری ہے یہ کہ ہو
الْكُلُّ فِيْهِ قَبْلَ كَوْنِهٖ وَلَابُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ
ہر ایک اس میں پہلے وجود اپنے کے اور ضروری ہے یہ کہ ہو
فِى الْكُلِّ هُوَ اِذَا ثَبَتَ اَنَّهٗ كَانَ وَلَاشَيْءَ
بیچ ہر ایک کے وہ ذات اور جب ثابت ہو چکا کہ وہ تھا اور نہ تھی کوئی چیز
مَعَهٗ وَهُوَ الْاٰنَ كَمَا كَانَ فَذَاتُ الْحَقِّ
ساتھ اس کے۔ اور اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا۔ پس ذات پروردگار کی
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى بِاعْتِبَارِ اِنْدِرَاجِ
جو پاک ہے اور بلند ہے باعتبار درج ہونے
الْكُلِّ فِيْهَا هِىَ اُمُّ الْكِتٰبِ وَعِلْمُهٗ هُوَ
ہر ایک کے اس میں وہ ام الکتاب ہے اور علم اس کا وہ
الْكِتٰبُ الْمُبِيْنُ بِاعْتِبَارِ تَفْصِيْلِ مَا
کتاب مبین ہے۔ باعتبار اس تفصیل کے کہ
اُنْدُرِجَ فِى الذَّاتِ الَّتِىْ قُلْنَا فِيْهَا اَنَّهٗ
مندرج ہے بیچ ذات اس کی کے کہ کہا ہم نے بیچ اس کے یہ کہ وہ
اُمُّ الْكِتٰبِ وَظُهُوْرُ مَا كَمَنَ فِيْهَا
ام الکتاب ہے۔ اور ظہور ہے اس چیز کا کہ پوشیدہ ہے اس میں
فَعِلْمُهٗ بِذَاتِهٖ مُسْتَلْزِمٌ لِّعِلْمِهٖ بِجَمِيْعِ
پس علم اس کا ساتھ اس کی ذات کے مستلزم ہے واسطے علم اس کے

الْاَشْيَآءِ اِذَا جَمِيْعُ الْاَشْيَآءِ كَانَتْ

تمام اشیاء کو اس لئے کہ تمام اشیاء تھیں

مُنْدَرِجَةً فِيْهِ كَانْدِرَاجِ الشَّجَرَةِ فِيْ

داخل اس میں جیسا داخل ہونے درخت کے بیج

النَّوَاةِ فَالْعِلْمُ الَّذِيْ قُلْنَا فِيْهِ اِنَّهٗ هُوَ

گٹھلی کے پس وہ علم کہ کہا ہے بیچ اس کے یہ کہ وہ

الْكِتَابُ الْمُبِيْنُ مِرْاٰةٌ لِّلذَّاتِ الَّتِيْ قُلْنَا

کتاب المبین ہے۔ آئینہ ہے واسطے اس ذات کے کہ کہا ہے ہم نے

فِيْهَا اِنَّهَا اُمُّ الْكِتَابِ وَالذَّاتُ ظَاهِرٌ

بیچ اس کے یہ کہ وہ ام الکتاب ہے۔ اور ذات ظاہر ہے۔

فِيْهَا لِاَنَّ الْعِلْمَ هُوَ اَوَّلُ مَا تَعَيَّنَ بِهٖ

اس میں اس لئے کہ علم وہ اول ہے اس چیز کا کہ متعین ہے ساتھ اس کے

الذَّاتُ فَالذَّاتُ هِيَ اُمُّ الْكِتَابِ مِنَ

ذات پس ذات وہ ام الکتاب ہے

الْحَقَآئِقِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالْعِلْمُ هُوَ الْكِتَابُ

حقائق الٰہیہ سے اور علم وہ کتاب

الْمُبِيْنُ مِنَ الْحَقَآئِقِ الْاِلٰهِيَّةِ كَمَآ اَنَّ

المبین ہے۔ حقائق الٰہیہ سے جیسا کہ تحقیق

الْقَلَمَ هُوَ اُمُّ الْكِتَابِ مِنَ الْحَقَآئِقِ

قلم وہ ام الکتاب ہے حقائق

الْكَوْنِيَّةِ وَاللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ هُوَ الْكِتَابُ

کونیہ سے اور لوح محفوظ وہ کتاب

الْمُبِيْنُ مِنَ الْحَقَائِقِ الْكَوْنِيَّةِ فَبَيْنَ

المبین ہے حقایق کونیہ سے پس درمیان

الذَّاتِ وَالْقَلَمِ مُضَاهَاةٌ مِنْ جِهَةِ

ذات اور قلم کے مشابہت ہے جہت

الْاِجْمَالِ وَالْكُلِّيَّةِ وَكَوْنِ الْاَشْيَاءِ

اجمال اور کلیت سے اور ہونے اشیاء کے

فِيْهِمَا عَلٰى وَجْهِ الْكُلِّيِّ وَكَذَالِكَ بَيْنَ

ان دونوں میں اوپر وجہ کلی کے اور ایسا ہی درمیان

اللَّوْحِ وَالْعِلْمِ مُشَابَهَةٌ مِنْ جِهَةِ

لوح اور علم کے مشابہت ہے جہت

التَّفْصِيْلِ وَظُهُوْرِ الْاَشْيَاءِ فِيْهِمَا عَلٰى

تفصیل سے اور ظہور اشیاء سے بیچ ان دونوں کے اوپر

الْوَجْهِ الْجُزْئِيِّ. فَالْقَلَمُ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

وجہ جزئی کے پس قلم اس وجہ سے

فِيْ مَرْتَبَةِ الْكَوْنِيَّةِ مِرْاٰةُ الذَّاتِ فَمَا فِي

بیچ مرتبہ کونیت کے آئینہ ذات کا ہے سو وہ چیز کہ

الذَّاتِ مُنْدَرِجٌ عَلٰى وَجْهِ الْكُلِّيِّ وَ

ذات میں داخل ہے اوپر وجہ کلی کے اور

الْاِجْمَالِيِّ فَهُوَ فِي الْقَلَمِ مُوَدَّعٌ عَلَى الْوَجْهِ

اجمالی کے پس وہی قلم میں امانتاً رکھی گئی ہے اوپر وجہ

الْكُلِّيِّ وَالْاِجْمَالِيِّ وَاللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ اَيْضًا

کلی اور اجمالی کے اور لوح محفوظ بھی

مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ فِی الْمَرْتَبَةِ الْکَوْنِیَّةِ مِرْاٰةُ

اس وجہ سے بیچ مرتبہ کونیہ کے آئینہ

الْعِلْمِ فَمَا فِی الْعِلْمِ عَلَی الْوَجْهِ الْجُزْئِیِّ

علم کی سو وہ چیز کہ علم میں ہے اوپر وجہ جزئی

وَالتَّفْصِیْلِیِّ فَهُوَ فِی اللَّوْحِ ظَاهِرٌ عَلَی الْوَجْهِ

اور تفصیلی کے وہی بیچ لوح کے ظاہر ہے اوپر وجہ

الْجُزْئِیِّ وَالتَّفْصِیْلِیِّ فَکَمَا عَلِمْتَ اَنَّ لِعَالَمِ

جزئی اور تفصیلی کے پس جیسا کہ معلوم کیا تو نے یہ کہ واسطے عالم

الْاَمْرِ کِتَابًا مُجْمَلًا مُلَقَّبًا بِاُمِّ الْکِتَابِ

امر کے کتاب ہے مجمل کہ جس کا لقب ام الکتاب ہے۔

وَکِتَابًا مُفَصَّلًا مَّوْسُوْمًا بِالْکِتَابِ

اور کتاب ہے مفصل کہ جس کا نام کتاب

الْمُبِیْنِ وَالْکِتَابُ الْمُجْمَلُ هُوَ الْعَقْلُ

المبین ہے۔ اور کتاب مجمل وہ عقل ہے

وَالْکِتَابُ الْمُبِیْنُ هُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

اور کتاب مبین وہ لوح محفوظ ہے

فَاعْلَمْ کَذٰلِكَ اَنَّ لِعَالَمِ الْمُلْكِ کِتَابًا

پس معلوم کر اسی طرح یہ کہ واسطے عالم ملک کے کتاب ہے

مُجْمَلًا هُوَ الْعَرْشُ وَکِتَابًا مُّفَصَّلًا هُوَ

مجمل وہ عرش ہے اور کتاب ہے مفصل وہ

الْکُرْسِیُّ فَبِاعْتِبَارِ اِنْدِرَاجِ مَا یُرِیْدُ

کرسی ہے۔ پس باعتبار داخل ہونے اس چیز کے کہ ارادہ کرتا ہے۔

أَنْ يُفَصَّلَ فِي الْكُرْسِيِّ مَا كَانَ فِي الْعَرْشِ

تفصیل کا ہے کرسی کے وہ چیز کہ تھی ہے عرش کے

مُجْمَلًا يُقَالُ لَهُ أُمُّ الْكِتَابِ وَبِاعْتِبَارِ

مجمل کہا جاتا ہے اس کو ام الکتاب اور باعتبار

تَفْصِيلِ مَا كَانَ فِي الْعَرْشِ مُجْمَلًا فِي الْكُرْسِيِّ

تفصیل اس کے کہ تھی ہے عرش کے مجمل ہے کرسی کے

يُقَالُ لَهُ الْكِتَابُ الْمُبِينُ فَبَيْنَ الْعَرْشِ وَ

کہا جاتا ہے اس کو کتاب المبین پس درمیان عرش اور

الْقَلَمِ مُضَاهَاةٌ مِنْ جِهَةِ الْإِجْمَالِ

قلم کے مشابہت ہے جہت اجمال سے

وَكَوْنِ الْأَشْيَاءِ فِيهِمَا عَلَى الْوَجْهِ الْكُلِّيِّ

اور ہونے اشیا کے ہے ان دونوں کے اوپر وجہ کلی کے

وَكَذَلِكَ بَيْنَ الْكُرْسِيِّ وَاللَّوْحِ مُنَاسَبَةٌ

اور اسی طرح درمیان کرسی اور لوح کے مناسبت ہے

مِنْ جِهَةِ مَظْهَرِيَّتِهِمَا وَمِنْ جِهَةِ تَقْسِيمِ

جہت ظہور ان دونوں سے اور جہت تقسیم

أَمْرٍ وَاحِدٍ فِيهِمَا بِقِسْمَيْنِ وَمِنْ جِهَةِ

امر واحد سے ہے ان دونوں کے ساتھ دو قسموں کے اور جہت

ظُهُورِ الْأَشْيَاءِ فِيهِمَا عَلَى الْوَجْهِ الْجُزْئِيِّ

ظہور اشیاء سے ان دونوں میں اوپر وجہ جزئی

وَالتَّفْصِيلِيِّ فَالْعَرْشُ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

اور تفصیلی کے پس عرش اس وجہ سے

فِی الْمَرْتَبَةِ الْحِسِّيَّةِ مِرْاٰةُ الْقَلَمِ فَمَا فِی

بیچ مرتبہ حسی کے آئینہ قلم کا ہے سو وہ چیز کہ

الْقَلَمِ مُنْدَرِجٌ عَلَى الْوَجْهِ الْكُلِّيِّ وَ

قلم میں داخل ہے اوپر وجہ کلی کے اور

الْاِجْمَالِيِّ فَهُوَ فِی الْعَرْشِ مُنْدَرِجٌ

اجمالی کے وہی عرش میں داخل ہے۔

كَذٰلِكَ وَالْكُرْسِيُّ اَيْضًا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

اسی طرح اور کرسی بھی اسی وجہ سے

فِی الْمَرْتَبَةِ الْحِسِّيَّةِ مِرْاٰةُ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ

بیچ مرتبہ حسی کے آئینہ لوح محفوظ کا ہے۔

فَمَا فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ ثَابِتٌ عَلَى الْوَجْهِ

پس وہ چیز کہ لوح محفوظ میں ثابت ہے اوپر وجہ

الْجُزْئِیِّ وَالتَّفْصِيْلِیِّ فَهُوَ فِی الْكُرْسِیِّ ثَابِتٌ

جزئی اور تفصیلی کے وہی کرسی میں ثابت ہے۔

عَلَى الْوَجْهِ الْجُزْئِیِّ وَالتَّفْصِيْلِیِّ فَالْقَلَمُ

اوپر وجہ جزئی اور تفصیلی کے پس قلم کہ

الْمُكَنّٰی بِالْعَقْلِ اُنْمُوْذَجُ الذَّاتِ وَمِرْاٰتُهَا

جس کی کنیت عقل ہے نمونہ ہے ذات کا اور آئینہ اس کا

وَمَظْهَرُهَا وَمَنَصَّتُهَا وَمَجْلَاهَا وَاللَّوْحُ

اور جائے ظہور اور جائے وضاحت اور جائے جلوہ اس کے کی اور لوح

الْمُسَمّٰی بِالنَّفْسِ اُنْمُوْذَجُ الْقَلَمِ وَمِرْاٰتُهُ

کہ جس کا نام نفس ہے نمونہ ہے قلم کا اور آئینہ اس کا

وَمَظْهَرُهُ وَمَنَصَّتُهُ وَمُجَلَّاهُ وَالْعَرْشُ

اور جائے ظہور اور جائے وضاحت ۔ اور جائے جلوہ اس کے کی اور عرش

اُنْمُوْذَجُ الْقَلَمِ وَمِرْاٰتُهُ وَمَظْهَرُهُ وَمَنَصَّتُهُ

نمونہ ہے قلم کا اور آئینہ اس کا اور جائے ظہور اور جائے وضاحت

وَمَجَلَّاهُ وَالْكُرْسِيُّ اُنْمُوْذَجُ اللَّوْحِ وَ

اور جائے جلوہ اس کے کی اور کرسی نمونہ لوح کا ہے اور

مِرْاٰتُهُ وَمَظْهَرُهُ وَمَنَصَّتُهُ وَمَجَلَّاهُ

آئینہ اس کا اور جائے ظہور اس کا اور جائے وضاحت اور جائے جلوہ اس کے کی

فَالْعَقْلُ نُسْخَةُ الذَّاتِ وَاللَّوْحُ نُسْخَةُ الْعِلْمِ

پس عقل نسخہ ذات کا ہے اور لوح نسخہ علم کا ہے۔

وَالْعَرْشُ نُسْخَةُ الْقَلَمِ وَالْكُرْسِيُّ نُسْخَةُ

اور عرش نسخہ قلم کا ہے اور کرسی نسخہ

اللَّوْحِ وَاَمَّا الْاِنْسَانُ الْكَامِلُ فَهُوَ نُسْخَةٌ

لوح کا ہے اور لیکن انسان کامل پس وہ کتاب

جَامِعَةٌ لِجَمِيْعِ النُّسَخِ وَهُوَ الْمُسْتَخْرَجُ وَ

جامع ہے۔ تمام نسخوں کو اور وہ نکالا گیا اور

الْمُسْتَنْبَطُ مِنَ الْكُلِّ وَهُوَ الْجَامِعُ بَيْنَ

استنباط کیا گیا ہے کل سے اور وہ جامع ہے درمیان

الْحَقَآئِقِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالْكَوْنِيَّةِ فَكَمَآ اَنَّ

حقائق الٰہیہ اور کونیہ کے پس جیسا کہ ذات

ذَاتَ الْحَقِّ كِتَابٌ جُمْلِيٌّ وَاُمٌّ جَامِعٌ لِجَمِيْعِ

اللہ کی کتاب مجمل ہے اور کتاب جامع واسطے تمام

الکتاب قبل تفصیلہا وعلمہ تعالیٰ

کتابوں کے قبل تفصیل ان کی کے اور علم اس اللہ تعالیٰ کا

بنفسہ کتاب مبین تفصیلی مفصل

بنفسہ کتاب مبین ہے مفصل تفصیل کیا گیا ہے۔

مبین فیہ ما کان فی الذات مضمرا کذلک

(اور) بیان کیا گیا ہے اس میں وہ چیز کہ تھی ذات میں پوشیدہ اسی طرح

الانسان الکامل کتاب جملی وام جامع

انسان کامل کتاب مجمل اور کتاب جامع ہے

لجمیع الکتب بعد تفصیلہا وعلمہ بنفسہ

واسطے تمام کتابوں کے بعد تفصیل ان کی کے اور علم اس کا بنفسہ

کتاب مبین تفصیلی مفصل مبین فیہ

کتاب مبین ہے کہ تفصیل کیا گیا اور بیان کیا گیا ہے اس میں وہ

ما کان فی الانسان الکامل مجملا فعلم الانسان

چیز کہ تھی بیچ انسان کامل کے مجمل پس علم انسان

الکامل بذاتہ مراۃ لذاتہ وذاتہ ظاہرۃ

کامل کا ساتھ ذات اپنی کے آئینہ ہے واسطے ذات اس کی کے اور ذات اس کی ظاہر ہے

فیہ ومتمیزۃ بہ کما ان علم الحق بذاتہ

اس میں اور متمیز ہے اس میں جیسا کہ تحقیق علم پروردگار کا ساتھ ذات اپنی کے

مراۃ لذاتہ وذاتہ ظاہرۃ فیہ متعینۃ

آئینہ ہے واسطے ذات اس کی کے اور ذات اس کی ظاہر ہے اس میں متعین

بہ بین ذات الحق سبحانہ وذات

ساتھ اس کے پس درمیان ذات اللہ پاک کے اور ذات

الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ مُضَاهَاةً مِنْ جِهَةِ

انسان کامل کے مشابہت ہے جہت

الْكُلِّيَّةِ وَالْاِجْمَالِ وَكَوْنُ الْاَشْيَاءِ فِيهِمَا

کلیت اور اجمال سے اور ہونے اشیا سے بیچ ان دونوں کے

عَلَى الْوَجْهِ الْكُلِّيِّ وَالْاِجْمَالِيِّ وَبَيْنَ

اوپر وجہ کلی اور اجمالی کے اور درمیان

عِلْمِ الْحَقِّ وَعِلْمِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ

علم اللہ کے اور علم انسان کامل کے

مُضَاهَاةٌ مِّنْ حَيْثُ مَظْهَرِيَّتِهِ لِتَفْصِيلِ

مناسبت ہے حیثیت ظہور تفصیل اس چیز کی سے

مَا اُجْمِلَ فَالْاِنْسَانُ الْكَامِلُ مِرْاٰةٌ تَامَّةٌ

کہ مجمل ہے پس انسان کامل آئینہ ہے تامہ

لِلذَّاتِ بِسَبَبِ هٰذِهِ الْمُضَاهَاةِ وَالذَّاتُ

واسطے ذات کے بسبب اس مناسبت کے اور ذات

مُتَجَلِّيَةٌ عَلَيْهِ عَلَى الْوَجْهِ الْكُلِّيِّ وَالْجُمَلِيِّ

متجلی ہے اس پر اوپر وجہ کلی اور اجمالی کے

وَعِلْمُ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ مِرْاٰةٌ لِّعِلْمِ الْحَقِّ وَ

اور علم انسان کامل کا آئینہ ہے واسطے علم اللہ کے اور

عِلْمُ الْحَقِّ مُتَجَلٍّ عَلَيْهِ وَظَاهِرٌ بِهِ فَمَا فِي

علم اللہ کا متجلی ہے اس پر اور ظاہر ہے ساتھ اس کے پس وہ چیز کہ

الذَّاتِ مُنْدَرِجٌ عَلَى الْوَجْهِ الْكُلِّيِّ وَ

ذات میں داخل ہے اوپر وجہ کلی اور

الاجمالی فھو فی الانسان الکامل مندرج

اجمالی کے سو وہی انسان کامل میں داخل ہے

علی ذلک الوجہ وما فی علم اللہ الحق ظاھر

اوپر اسی وجہ کے اور وہ چیز کہ علم اللہ کے ظاہر ہے

علی الوجہ الجزئی والتفصیلی فھو فی

اوپر وجہ جزئی اور تفصیلی کے سو وہی ہے

علم الانسان الکامل ظاھر علی الوجہ

علم انسان کامل کے ظاہر ہے اوپر وجہ

الجزئی والتفصیلی بل علمہ علمہ و

جزئی اور تفصیلی کے بلکہ علم اس کا علم اس کا ہے اور

ذاتہ ذاتہ بلا اتحاد معہ ولا حلول

ذات اس کی ذات اس کی ہے سوائے اتحاد کے ساتھ اس کے اور سوائے حلول کے

فیہ ولا صیرورتہ ھو لانہما محال

اس میں اور سوائے ہونے اس کے کے وہی اس لئے کہ یہ محال ہے

لان الاتحاد یحصل من الوجودین

کیونکہ اتحاد حاصل ہوتا ہے دو وجودوں سے

وکذا الحلول والصیرورۃ وما ثم الا

اور ایسا ہی ہے حلول اور صیرورۃ اور نہیں ہے اس جگہ مگر

وجود واحد والاشیاء موجودۃ

وجود ایک اور اشیاء موجود ہیں

بہ معدومۃ بنفسہا فکیف یتحد

ساتھ اس کے معدوم اپنی ذات میں پس کس طرح متحد

مَنْ هُوَ مَوْجُوْدٌ بِهٖ وَمَعْدُوْمٌ بِنَفْسِهٖ

وہ شخص کہ موجود ہے ساتھ اس کے اور معدوم ہے بنفسہٖ

وَلَوْ تَسْمَعُ الْاِتِّحَادَ مِنْ اَهْلِ اللّٰهِ اَوْ تَجِدُ

اور اگر سنے تو اتحاد کو اہل اللہ سے یا دیکھے تو

فِیْ مُصَنَّفَاتِهِمْ فَلَا تَفْهَمْ مَا فَهِمْتَ مِنْ

بیچ ان کی تصنیفوں کے پس نہ سمجھ تو جو تونے سمجھا ہے

الْاِتِّحَادِ الَّذِیْ قُلْنَا فِیْهِ اَنَّهٗ یَحْصُلُ

اتحاد سے وہ کہ کہا ہے ہم نے بیچ اس کے یہ کہ حاصل ہوتا ہے

مِنَ الْوُجُوْدَیْنِ اِذْ لَیْسَ مُرَادُهُمْ بِالْاِتِّحَادِ

دو وجودوں سے اس لئے کہ نہیں ہے مراد ان کی ساتھ اتحاد کے

اِلَّا شُهُوْدُ الْوُجُوْدِ الْحَقِّ الْوَاحِدِ الْمُطْلَقِ

مگر شہود وجود حق واحد مطلق کا

اَلَّذِیْ اَلْكُلُّ بِهٖ مَوْجُوْدٌ فَیَتَّحِدُ بِهِ الْكُلُّ

وہ کہ کل ساتھ اس کے موجود ہے پس متحد ہوگا ساتھ اس کے کل

مِنْ حَیْثُ كَوْنِ كُلِّ شَیْءٍ مَوْجُوْدًا بِهٖ وَ

باعتبار ہونے ہر شے کے موجود ساتھ اس کے اور

مَعْدُوْمًا فِیْ نَفْسِهٖ لَا مِنْ حَیْثُ اَنَّ لَهٗ

معدوم بیچ نفس اپنے کے نہ اس اعتبار سے کہ واسطے اس کے

وُجُوْدًا خَاصًّا اِتَّحَدَ بِهِ الْكُلُّ فَاِنَّهٗ مُحَالٌ

وجود خاص ہے متحد ہے ساتھ اس کے کل اس لئے کہ یہ محال ہے

وَلِهٰذَا الْوُجُوْدِ الْوَاحِدِ ظُهُوْرٌ وَهُوَ الْعَالَمُ

اور واسطے اس وجود واحد کے ظہور ہے اور وہ عالم ہے

وَبُطُوْنٌ وَّهُوَ الْاَسْمَآءُ وَبَرْزَخٌ جَامِعٌ

اور بطون ہے اور وہ اسماء ہیں اور برزخ ہے جامع

فَاَصْلٌ بَيْنَهُمَا لِيَتَمَيَّزَ بِهِ الظُّهُوْرُ عَنِ

فاصل درمیان ان دونوں کے تاکہ متمیز ہو ساتھ اس کے ظہور

الْبُطُوْنِ وَهُوَ الْاِنْسَانُ الْكَامِلُ فَالظُّهُوْرُ

بطون سے اور وہ انسان کامل ہے پس ظہور

مِرْاٰةُ الظُّهُوْرِ وَالْبُطُوْنُ مِرْاٰةُ الْبُطُوْنِ وَ

آئینہ ہے ظہور کا اور بطون آئینہ ہے بطون کا اور

مَا كَانَ بَيْنَهُمَا فَهُوَ مِرْاٰةٌ جَمْعًا وَّتَفْصِيْلًا

وہ جو درمیان ان دونوں کے ہے وہ آئینہ جامع اور فاصل ہے

وَاِذَا تَقَرَّرَ هٰذَا فَلْنَرْجِعْ اِلٰى مَا كُنَّا

اور جب ثابت ہوا یہ امر پس لوٹتے ہیں ہم طرف اس کی کہ تھے ہم

بِسَبِيْلِهٖ فَنَقُوْلُ كَمَا اَنَّ بَيْنَ ذَاتِ الْحَقِّ وَ

اس کے راستہ پر پس ہم کہتے ہیں جیسا کہ تحقیق درمیان ذات اللہ کے اور

ذَاتِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَعِلْمِ الْحَقِّ وَعِلْمِهٖ

ذات انسان کامل کے اور علم اللہ اور علم اس کے کے

مُضَاهَاةٌ وَّاَنَّ كُلَّ مَا فِيْهَا مُجْمَلٌ فَهُوَ

مشابہت ہے اور تحقیق ہر وہ چیز کہ اس میں مجمل ہے وہی

فِيْهَا مُجْمَلٌ وَّكُلُّ مَا فِيْهِ مُفَصَّلٌ فَهُوَ فِيْهِ

اس میں مجمل ہے اور وہ چیز کہ اس میں مفصل ہے وہی اس میں

مُفَصَّلٌ كَذٰلِكَ بَيْنَ الْقَلَمِ وَرُوْحِ الْاِنْسَانِ

مفصل ہے اسی طرح درمیان قلم کے اور روح انسان

وَاللَّوْحِ وَقَلْبِ الْاِنْسَانِ وَالْعَرْشِ وَجِسْمِ

اور درمیان لوح کے اور دل انسان کے اور درمیان عرش کے اور جسم

الْاِنْسَانِ وَالْكُرْسِيِّ وَنَفْسِ الْاِنْسَانِ مُضَاهَاةً

انسان کے اور درمیان کرسی کے اور نفس انسان کے مشابہت ہے

وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهَا مِرْاٰةٌ لِمَا يُضَاهِيْهِ

اور ہر ایک ان سے آئینہ ہے واسطے اس کے کہ مشابہ ہے اس کو

فَكُلُّ مَا فِي الْقَلَمِ مُجْمَلٌ فَهُوَ فِي رُوْحِهٖ مُجْمَلٌ وَّ

پس ہر وہ چیز کہ قلم میں مجمل ہے وہی انسان کی روح میں مجمل ہے اور

كُلُّ مَا فِي اللَّوْحِ مُفَصَّلٌ فَهُوَ فِي قَلْبِهٖ

ہر وہ چیز کہ لوح میں مفصل ہے وہی اس کے دل میں

مُفَصَّلٌ وَكُلُّ مَا فِي الْعَرْشِ مُجْمَلٌ فَهُوَ فِي

مفصل ہے اور ہر وہ چیز کہ عرش میں مجمل ہے وہی

جِسْمِهٖ مُجْمَلٌ وَكُلُّ مَا فِي الْكُرْسِيِّ مُفَصَّلٌ

اس کے جسم میں مجمل ہے اور ہر وہ چیز کہ کرسی میں مفصل ہے

فَهُوَ فِي نَفْسِهٖ مُفَصَّلٌ فَالْاِنْسَانُ كِتَابٌ

وہی اس کے نفس میں مفصل ہے پس انسان کتاب

جَامِعٌ لِجَمِيْعِ الْكُتُبِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالْكَوْنِيَّةِ

جامع ہے واسطے تمام کتابوں الٰہیہ کے اور کونیہ کے

كَمَا قُلْنَا فِي حَقِّ الْحَقِّ اِنَّ عِلْمَهٗ بِذَاتِهٖ

جیسا کہ کہا ہم نے بیچ حق اللہ کے کہ علم اس کا بذاتہ

مُسْتَلْزِمٌ لِعِلْمِهٖ بِجَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ وَاَنَّهٗ

مستلزم ہے واسطے اس کے علم کے تمام اشیاء کو اور تحقیق

يَعْلَمُ جَمِيعَ الْأَشْيَاءِ مِنْ عِلْمِهِ بِذَاتِهِ

جانتا ہے وہ تمام اشیاء کو اپنے علم سے ساتھ ذات اپنی کے

كَذَالِكَ نَقُولُ فِي حَقِّ الْإِنْسَانِ الْكَامِلِ

ایسا ہی کہتے ہیں ہم بیچ حق انسان کامل کے

إِنَّ عِلْمَهُ بِذَاتِهِ مُسْتَلْزِمٌ لِعِلْمِهِ بِجَمِيعِ

یہ کہ علم اس کا بذاتہ مستلزم ہے واسطے اس کے علم کے تمام

الْأَشْيَاءِ وَإِنَّهُ يَعْلَمُ جَمِيعَ الْأَشْيَاءِ

اشیاء کو اور تحقیق وہ جانتا ہے تمام اشیاء کو

مِنْ عِلْمِهِ بِذَاتِهِ لِأَنَّهُ هُوَ جَمِيعُ الْأَشْيَاءِ

اپنے علم سے ساتھ ذات اپنی کے اس لئے کہ وہ مجموعہ اشیاء کا ہے۔

إِجْمَالًا وَتَفْصِيلًا فَمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ

اجمال اور تفصیل میں سو جس نے پہچانا اپنے نفس کو

عَرَفَ رَبَّهُ وَعَرَفَ جَمِيعَ الْأَشْيَاءِ

پہچانا اپنے رب کو اور پہچانا اس نے سب چیزوں کو

فَفِكْرُكَ يَا وَلَدِي فِيكَ يَكْفِيكَ فَلَيْسَ

پس فکر تیرا اے فرزند میرے بیچ اپنے کافی ہے کچھ کیونکہ نہیں ہے

شَيْءٌ خَارِجًا مِنْكَ كَمَا قَالَ أَبِي أَمِيرُ

کوئی چیز خارج تجھ سے جیسا کہ فرمایا ہے باپ میرے امیر

الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ

المؤمنین علی بن ابی طالب نے بزرگی بخشے

اللّٰهُ وَجْهَهُ۔ شعر

اللہ تعالےٰ اس کے منہ کو۔ شعر

دَآءُكَ فِيْكَ وَمَا تَشْعُرُ

درد تیرا تیرے بیچ ہے اور تو نہیں جانتا

دَوَآءُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ

دوا تیری تجھ سے ہے اور تو نہیں دیکھتا

وَتَزْعَمُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيْرٌ

اور تو گمان کرتا ہے کہ تو چھوٹا سا جسم ہے

وَفِيْكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْاَكْبَرُ

حالانکہ بیچ تیرے سمٹا ہے بڑا جہان

وَاَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ

اور تو وہ کتاب روشن ہے کہ جس کے

بِاَحْرُفِهٖ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ

حرفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے پوشیدہ چیز

فَلَا حَاجَةَ لَكَ مِنْ خَارِجٍ

پس نہیں کوئی حاجت واسطے تیرے خارج سے

وَفِكْرُكَ فِيْكَ وَمَا تَفْكُرُ

اور فکر تیرا بیچ تیرے ہے حالانکہ تو نہیں فکر کرتا

اَمَا تَسْمَعُ كَيْفَ يَقُوْلُ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ

کیا تو نہیں سنتا کہ کس طرح کہتا ہے اللہ غالب اور بزرگ

(اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

پڑھ تو کتاب اپنی کافی ہے نفس تیرا آج کے دن اوپر تیرے

حَسِيْبًا ؕ) فَمَنْ قَرَاَ هٰذَا الْكِتَابَ فَقَدْ

حساب کرنے والا۔ پس جس نے پڑھا اس کتاب کو سو اس نے

عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ وَّمَا هُوَ يَكُوْنُ

معلوم کیا اس چیز کو کہ ہو چکی ہے اور وہ جو ہونے والی ہے اور وہ جو ہو گی

فَاِنْ لَّمْ تَقْرَءْ بِتَمَامِهٖ فَاقْرَءْ مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

پس اگر نہ پڑھے تو بتمامہ پس پڑھ جس قدر کہ آسان ہو اس سے

اَلَا تَرٰى كَيْفَ يَقُوْلُ الْحَقُّ سُبْحَانَهٗ (سَنُرِيْهِمْ

کیا نہیں دیکھتا تو کہ کس طرح کہتا ہے اللہ جو پاک ہے۔ (جلدی دکھائینگے ہم اُن کو

اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

نشانیاں اپنی بیچ جہان کے اور بیچ ان کے نفسوں کے تاکہ ظاہر ہو گا

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ) وَكَيْفَ يَقُوْلُ سُبْحَانَهٗ

واسطے ان کے کہ وہ حق ہے) اور کس طرح کہتا ہے وہ جو پاک

وَتَعَالٰى (وَفِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ) وَكَيْفَ

اور بلند ہے (اور بیچ تمہارے نفسوں کے کیا پس نہیں دیکھتے تم) اور کس طرح

يَقُوْلُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى (الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

کہتا ہے جو وہ پاک ہے اور بلند (الٓمّٓ یہ کتاب ہے

لَا رَيْبَ فِيْهِ) اَلْاَلِفُ يُشَارُ بِهٖٓ اِلَى الْاَحَدِيَّةِ

نہیں شک بیچ اس کے) الف اشارہ جاتا ہے ساتھ اس کے طرف احدیت

الذَّاتِيَّةِ اَىِ الْحَقِّ مِنْ حَيْثُ هُوَ اَوَّلُ

ذاتیہ کی یعنے طرف حق کی اس حیثیت سے کہ وہ اول

الْاَشْيَاءِ فِىْ اَزَلِ الْاَزَالِ ۞ وَاللَّامُ يُشَارُ بِهٖٓ

اشیاء کلہے بیچ ابتداوقت کے۔ اور لام اشارہ جاتا ہے ساتھ

اِلَى الْوُجُوْدِ الْمُنْبَسِطِ عَلَى الْاَعْيَانِ

اس کے طرف وجود کی کہ منکشف ہے اوپر اعیان کے

فَاِنَّ اللَّامَ لَهٗ قَائِمَةٌ وَّهِیَ الْاَلِفُ وَلَهٗ

اس لئے کہ لام واسطے اس کے قائمہ ہے۔ اور وہ الف ہے اور واسطے اس کے

ذَیْلٌ وَّهِیَ دَائِرَةُ النُّوْنِ۔ وَالنُّوْنُ عِبَارَةٌ

دامن ہے اور وہ دائرہ نون کا ہے اور نون مراد ہے

عَنْ دَائِرَةِ الْکَوْنِ فَاتِّصَالُ الْقَائِمَةِ

دائرہ کون سے پس اتصال قائمہ کا

بِالذَّیْلِ دَلِیْلُ انْبِسَاطِ الْوُجُوْدِ عَلَی الْکَوْنِ

ساتھ دامن کے دلیل ہے منکشف ہونے وجود کی اوپر کون

الْجَامِعِ، وَالْمِیْمُ یُشَارُ بِهٖ اِلَی الْکَوْنِ الْجَامِعِ

جامع کے۔ اور میم اشارہ کیا جاتا ہے ساتھ اس کے طرف کون جامع کی

وَهُوَ الْاِنْسَانُ الْکَامِلُ فَالْحَقُّ وَالْعَالَمُ

اور وہ انسان کامل ہے پس حق اور عالم

وَالْاِنْسَانُ الْکَامِلُ کِتَابٌ لَّا رَیْبَ فِیْهِ وَ

اور انسان کامل کتاب ہے کہ نہیں شک ہیچ اس کے اور

لِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ

ایسا ہی کہا ہے اللہ تعالےٰ نے کہہ کافی ہے اللہ

شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ

گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ کہ نزدیک اس کے علم

الْکِتَابِ) فَهٰذَا اِیَّاوَلَدِیْ هُوَ الْکِتَابُ

کتاب کا ہے) پس یہ اے فرزند میرے وہ کتاب ہے

وَعِلْمُ الْکِتَابِ وَاَنْتَ الْکِتَابُ کَمَا قُلْتُ

اور علم کتاب کا اور تو کتاب ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔

وَعِلْمُكَ بِاكَ عِلْمُ الْكِتَابِ (وَلَا رَطْبٍ)

اور علم تیرا ساتھ تیرے علم الکتاب ہے۔ (اور نہ تر)

اَیْ عَالَمُ الْمُلْكِ (وَلَا یَابِسٍ) وَهُوَ عَالَمُ

یعنے عالم ملک (اور نہ خشک) اور وہ عالم

الْمَلَكُوْتِ وَلَا اَعْلٰی مِنْهُ (اِلَّا فِیْ كِتَابٍ

ملکوت ہے۔ اور نہ اعلیٰ اس سے (مگر) ہیچ کتاب

مُّبِیْنٍ) وَهُوَ اَنْتَ وَاَمَّا الْكِتَابُ الَّذِیْ

مبین کے ہے) اور وہ تو ہے اور لیکن وہ کتاب کہ

اُنْزِلَ عَلَی الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ فَهُوَ بَیَانٌ

نازل کی گئی ہے اوپر انسان کامل کے سو وہ بیان

الْمَرَاتِبِ الْكُلِّیَّةِ الْجُمْلِیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ التَّفْصِیْلِیَّةِ

مراتب کلیہ اجمالیہ کا ہے اور جزئیہ تفصیلیہ

الْاِنْسَانِیَّةِ فَهُوَ بَیَانُ الْكِتَابِ وَالْاِنْسَانُ

انسانیہ کا ہے، پس وہ بیان کتاب کا ہے اور انسان

الْكَامِلُ مَرْتَبَةُ وَحْدَتِهٖ وَجَمْعِیَّتِهٖ وَقَدْ

کامل مرتبہ اس کی وحدت اور جمعیت کا ہے۔ اور تحقیق

فَصَّلَ مَرَاتِبَ تَفْصِیْلِهٖ لِاَنَّهٗ بَیْنَ الْفَرْقَ

مفصل کر دیا اس نے مراتب اس کی تفصیل کے اس لئے کہ بیان کیا اس نے فرق

بَیْنَ مَقَامَاتِهٖ وَمَرَاتِبِهٖ وَاَطْوَارِهٖ وَاَدْوَارِهٖ

درمیان اس کے مقامات کے اور اس کے مراتب اور اطوار اور ادوار

وَذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَاَفْعَالِهٖ لِاَنَّهٗ یَحْكِیْ عَنِ

اور ذات اور صفات اور افعال کے اس لئے کہ وہ حکایت کرتا ہے

الذّاتِ والأسماءِ والصّفاتِ والأفعالِ

ذات اور اسماء اور صفات اور افعال سے

وعنِ العوالمِ واهلِها ومراتبِ العوالمِ و

اور[1] عوالم سے اور اس کے اہل سے اور مراتب عوالم سے اور

أهلِها واحوالِ العوالمِ واهلِها في كلِّ

اُس کے اہل سے اور احوال عوالم سے اور اُس کے اہل سے بیچ ہر ایک

موطنٍ من المواطنِ وعنِ اقتضاءِ اهلِها

مکان کے مکانوں سے اور خواہش اُس کے اہل سے

اجمالاً وتفصيلاً وهذه تفاصيلُ مراتبِ

اجمالاً اور تفصیلاً اور یہ تفصیلیں مراتب

الانسانِ وهو مجموعُ جميعِها فثبتَ انّ

انسان کی ہیں اور وہ مجموعہ ہے تمام کا پس ثابت ہوا کہ

هذا الكتابَ معرّفُ الانسانِ ومبيّنٌ

یہ کتاب تعریف کرنے والی ہے انسان کی اور بیان کرنے والی

مراتبِ الكليّةِ والجزئيّةِ واذا تقرّرَ

اس کے مراتب کلیہ اور جزئیہ کی اور جب ثابت ہو چکا

هذا فاعلمْ انّ لهذا الكتابِ المنزّلِ على الانسانِ

یہ پس معلوم کر کہ واسطے کتاب کے جو نازل کی گئی ہے اوپر انسان

الكاملِ فاتحةٌ مسمّاةٌ بامّ الكتابِ و

کامل کے فاتحہ ہے جس کا نام ام الکتاب ہے اور

جميعُ ما في الكتابِ مفصّلٌ فيها مجملٌ

تمام وہ چیز کہ بیچ کتاب کے مفصل ہے بیچ اس کے مجمل ہے

[1] عوالم جمع ہے عالم کی جس کے معنی ہیں دنیا۔ جہان ۱۲۔

وَمَا فِيهَا مُجْمَلٌ فَهُوَ فِي الْكِتَابِ مُفَصَّلٌ

اور وہ چیز کہ ہے اس کے مجمل ہے اور وہ ہے کتاب کے مفصل ہے

وَالْفَاتِحَةُ فِي الْبَسْمَلَةِ وَالْبَسْمَلَةُ فِي الْبَاءِ

اور فاتحہ ہے بسم اللہ کے ہے اور بسم اللہ باء میں

وَالْبَاءُ فِي النُّقْطَةِ مَنْدَرِجَةٌ فَهِيَ أُمُّ الْكِتَابِ

اور باء نقطہ میں داخل پس یہ ام الکتاب ہے۔

وَجَمِيعُ الْكِتَابِ كَائِنٌ فِيهِ الْحُرُوفُ

اور جمیع الکتاب ہے کہ ہونے والے ہیں اس میں حروف

الْمُقَطَّعَاتُ وَالْمُتَّصِلَاتُ وَالْأَلْفَاظُ وَ

مقطعات اور متصلات اور الفاظ اور

الْكَلِمَاتُ وَالسُّوَرُ وَالْآيَاتُ وَالْكِتَابُ

کلمات اور سورتیں اور آیتیں اور کتاب

عِبَارَةٌ عَنِ انْبِسَاطِهَا وَتَعَيُّنِهَا بِجَمِيعِهَا

مراد ہے فراخی اس کی سے اور تعین اس کے سے بتمامہا

وَانْدِرَاجُ الْكُلِّ فِيهَا عِبَارَةٌ عَنْ عَدَمِ

اور داخل ہونا کل کا اس میں مراد ہے عدم

انْبِسَاطِهَا إِذْ مَا ثَمَّةَ شَيْءٌ غَيْرُهَا فَمَنْ

فراخی اس کی سے اس لئے کہ نہیں اس جگہ کوئی چیز سوائے اس کے سو جس نے

عَرَفَ مَا قُلْنَا عَرَفَ مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى

پہچانا اس چیز کو کہ ہم نے کہا ہے پہچانے معنے قول اللہ تعالے کے

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ

کیا نہیں دیکھتا تو طرف رب اپنے کی کہ کس طرح کھینچا اس نے سایہ کو اور اگر چاہتا

لجعلہ ساکنا) فمدۃ الظل عبارۃ عن

البتہ کرتا اس کو ساکن) پس کھینچے سایہ سے مراد ہے

انبساط النقطۃ الوجودیۃ و

فرانی نقطہ وجودیہ سے اور

تعینہا بتعینات الحروف الالٰہیۃ و

تعین اس کے سے ساتھ تقرر حروف الٰہیہ اور

الکونیۃ والسکون عبارۃ عن عدم

کونیہ کے اور سکون مراد ہے عدم

انبساط النقطۃ الوجودیۃ وتعینہا

فرانی نقطہ وجودیہ سے اور عدم تعین اس کے سے

بتعینات الحروف الالٰہیۃ والکونیۃ و

ساتھ تقرر حروف الٰہیہ اور کونیہ کے اور

عدم بقائہا علی بساطہا المنبسطۃ علیہا

عدم بقا اس کے سے اوپر فرانی اس کی کے جو چادر والی ہے اوپر اس کے

فی قولہ تعالیٰ (کنت کنزا) فہذہ

بیچ قول اللہ تعالیٰ کے (میں تھا خزانہ) پس یہ

النقطۃ الباءیۃ اشارۃ الی النقطۃ

نقطہ بائیہ اشارت ہے طرف نقطہ

الوجودیۃ وباء البسملۃ اشارۃ الی

وجودیہ کی اور باء بسم اللہ کی اشارت ہے طرف

ام الکتاب الثانی وہو القلم ولا ریب

ام الکتاب دوسری کی اور وہ قلم ہے اور نہیں شک اس میں

أَنَّهُ كَانَ فِيهِ مُنْدَرِجًا وَالْبَسْمَلَةُ

کہ تھا وہ داخل اس میں اور بسم اللہ

إِشَارَةٌ إِلَى أُمِّ الْكِتَابِ الثَّالِثِ وَهُوَ

اشارت ہے طرف ام الکتاب تیسری کی اور وہ

الْعَرْشُ وَلَا شَكَّ أَنَّ الْعَرْشَ كَانَ

عرش ہے اور نہیں شک اس میں کہ عرش تھا

مُنْدَرِجًا فِي الْعَقْلِ الَّذِي هُوَ الْقَلَمُ

داخل بیچ اس عقل کے کہ وہ قلم ہے

وَالْفَاتِحَةُ إِشَارَةٌ إِلَى الْكِتَابِ الْجَامِعِ

اور فاتحہ اشارت ہے طرف کتاب جامع کی

وَهُوَ الْإِنْسَانُ وَلَا شَكَّ إِنَّ الْإِنْسَانَ

اور وہ انسان ہے اور نہیں شک اس میں کہ انسان

قَبْلَ ظُهُورِهِ كَانَ مُنْدَرِجًا فِي جَمِيعِ

قبل ظہور اپنے کے تھا داخل بیچ تمام

الْمَرَاتِبِ كَانْدِرَاجِ الْكُلِّ فِيهِ بَعْدَ ظُهُورِهِ

مراتب کے مثل داخل ہونے کل کے بیچ اس کے بعد ظہور اس کے کے

وَانْبِسَاطُ النُّقْطَةِ فِي ذَاتِهَا إِشَارَةٌ إِلَى

اور فراخی نقطہ کی بیچ ذات اپنی کے اشارت ہے طرف

الْكِتَابِ الْمُبِينِ الْأَوَّلِ وَانْبِسَاطُ الْبَاءِ

کتاب مبین اول کی اور فراخی باء کی

بِالسِّينِ إِشَارَةٌ إِلَى الْكِتَابِ الْمُبِينِ الثَّانِي

ساتھ سین کے اشارت ہے طرف کتاب مبین دوسری کی

وَتَفْصِيلُ حُرُوفِ الْبَسْمَلَةِ وَتَدَاخُلُ

اور تفصیل حروف بسم اللہ کی اور تداخل

بَعْضِهَا فِي الْبَعْضِ إِشَارَةٌ إِلَى الْكِتَابِ الْمُبِينِ

بعض اس کے کی بعض میں اشارت ہے طرف کتاب مبین

الثَّالِثِ وَتَكْرَارُ مَا فِي الْبَسْمَلَةِ فِي الْفَاتِحَةِ

تیسری کی اور تکرار اس کا جو بسم اللہ کے جو فاتحہ کے

وَتَضَاهِي بَعْضِهَا لِلْبَعْضِ إِشَارَةٌ إِلَى

اور مشابہ ہونا بعض کا واسطے بعض کے اشارت ہے طرف

الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّابِعِ وَجَمِيعِ الْقُرْآنِ

کتاب مبین چوتھی کی اور تمام قرآن

مِنَ الْفَاتِحَةِ إِشَارَةٌ إِلَى مَرَاتِبِ الْعَالَمِ وَ

فاتحہ سے اشارت ہے طرف مراتب عالم کی اور

أَجْزَائِهَا فَافْهَمْ وَإِذَا تَقَرَّرَ هٰذَا فَاعْلَمْ

اس کی جزوں کی پس سمجھ اور جب ثابت ہو چکا یہ پس معلوم کر

أَنَّ الْفَاتِحَةَ تَنْقَسِمُ عَلَى ثَلٰثَةِ أَقْسَامٍ

کہ تحقیق فاتحہ منقسم ہوتی ہے اوپر تین قسموں کے

قَسَمٌ مُتَعَلِّقٌ بِالْحَقِّ وَقَسَمٌ مُتَعَلِّقٌ

ایک قسم متعلق ساتھ اللہ کے اور دوسری قسم متعلق ہے

بِالْخَلْقِ وَقَسَمٌ جَامِعٌ بَيْنَهُمَا كَمَا

ساتھ خلقت کے اور تیسری قسم جامع درمیان ان دونوں کے جیسا کہ

رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کیا ہے ابوہریرہؓ نے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ (مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً

وسلم سے یہ کہ فرمایا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے پڑھی نماز

لَّمْ یَقْرَأْ فِیْهَا اُمَّ الْکِتَابِ فَهِیَ

نہیں پڑھا اس میں ام الکتاب سو وہ

خِدَاجٌ ثَلٰثًا) اَیْ غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ

ناقص ہے یہ آپ نے تین دفعہ فرمایا یعنے نہیں کامل ہوتی پس کہا گیا

لِاَبِیْ هُرَیْرَۃَ اِنَّا نَکُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ

واسطے ابی ہریرہؓ کے تحقیق ہم ہوتے ہیں پیچھے امام کے

قَالَ اقْرَاْ بِهَا فِیْ نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ

کہا پڑھ اس کو بیچ دل اپنے کے اس لئے کہ میں نے سنا ہے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَسَمْتُ الصَّلٰوۃَ

کہ فرماتے کہا ہے اللہ تعالےٰ نے تقسیم کیا میں نے نماز کو

بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ وَلِعَبْدِیْ

درمیان اپنے اور درمیان بندے اپنے کے دو حصے اور بندے میرے کے

مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ چیز جو سوال کرے پس جس وقت کہتا ہے سب تعریف واسطے اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَمِدَنِیْ

جو پالنے والا جہانوں کا ہے کہتا ہے اللہ تعالےٰ صفت کی ہے میری

عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بندے میرے نے اور جب کہتا ہے بخشنے والا مہربان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَ

کہتا ہے اللہ تعالےٰ صفت کی ہے مجھ پر بندے میرے نے اور

اِذَا قَالَ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

جب کہتا ہے مالک ہے دن جزا کا کہتا ہے اللہ تعالےٰ

مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ وَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ

عزت کی ہے میری بندے میرے نے اور جب کہتا ہے بندہ

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ

تیری ہی بندگی کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم کہتا ہے

اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَ عَبْدِیْ

اللہ تعالےٰ یہ درمیان میرے ہے اور درمیان بندے میرے کے

وَ لِعَبْدِیْ مَا سَئَالَ وَ اِذَا قَالَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

اور واسطے بندے میرے کے وہ چیز جو سوال کرے اور جب کہتا ہے دکھلا ہم کو راستہ

الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

سیدھا راستہ ان کا جو انعام کیا تو نے

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ

اوپر ان کے نہ ان کا کہ غصہ ہوا ہے ان پر اور

لَا الضَّآلِّیْنَ۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذَا

نہ گمراہوں کا۔ کہتا ہے اللہ تعالےٰ یہ

لِعَبْدِیْ وَ لِعَبْدِیْ مَا سَئَالَ فَالْفَاتِحَۃُ

واسطے بندے میرے کے ہے اور واسطے بندے میرے کے وہ چیز جو سوال کرے پس فاتحہ

مِنْ اَوَّلِھَا اِلٰی مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

اوّل اس کے سے مالک یوم الدین تک۔

مُتَعَلِّقٌ بِالْحَقِّ الصِّرْفِ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ

متعلق ہے محض ساتھ اللہ کے اور ایاک نعبد

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ مُتَعَلِّقٌ بِالْحَقِّ وَالْعَبْدِ وَ

و ایاک نستعین متعلق ہے ساتھ اللہ کے اور بندے کے اور

مِنْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اِلٰى اٰخِرِ الْفَاتِحَةِ

اہدنا الصراط المستقیم آخر فاتحہ تک

مُتَعَلِّقٌ بِالْعَبْدِ الصِّرْفِ وَلِتَحْقِيْقِ هٰذِهِ الْاَقْسَامِ

متعلق ہے محض ساتھ بندے کے اور واسطے تحقیق ان تینوں قسموں کے

الثَّلٰثَةِ رَسَمْنَا دَائِرَةً وَقَسَّمْنَاهَا بِقِسْمَيْنِ

لکھا ہے ہم نے ایک دائرہ اور تقسیم کیا ہے ہم نے اس کو ساتھ دو قسموں کے

بِسَبَبِ خَطٍّ مَّارٍّ بَيْنَهُمَا وَجَعَلْنَاهَا قِسْمًا لِلْحَقِّ

بسبب ایک خط کے جو گذرنے والا ہے درمیان ان دونوں کے اور کیا ہم نے اس کو ایک قسم واسطے اللہ کے

وَقِسْمًا لِلْعَبْدِ وَقِسْمًا جَامِعًا لَهُمَا وَهِيَ هٰذِهِ

اور دوسری قسم واسطے بندے کے اور تیسری قسم جامع واسطے ان دونوں کے اور وہ یہ ہے

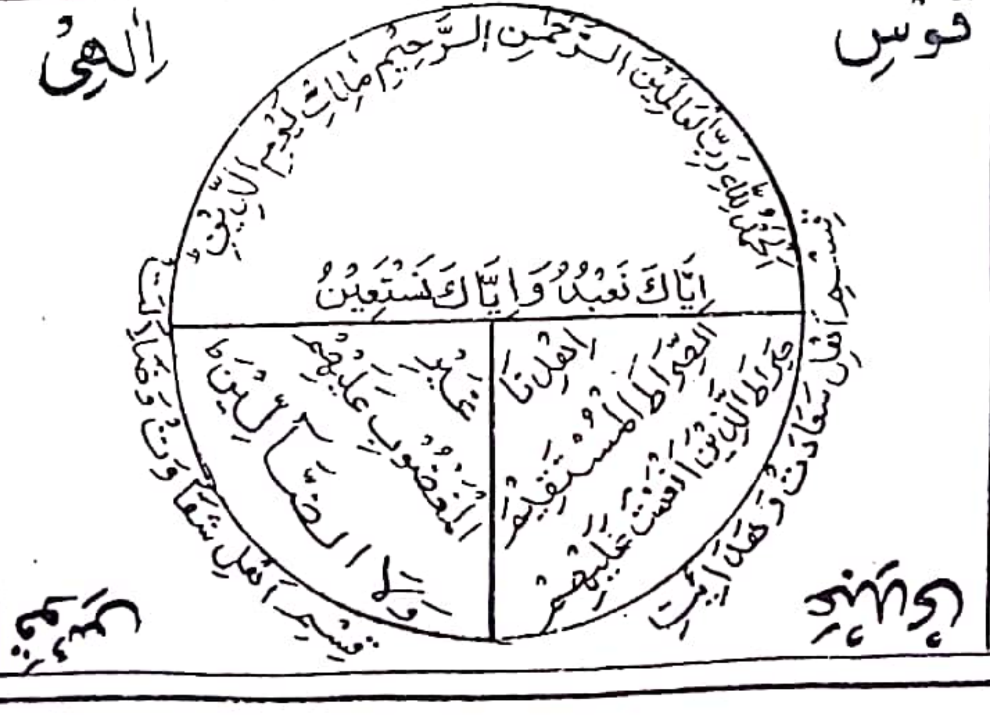

وَاعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الدَّائِرَةَ الْكُلِّيَّةَ

اور معلوم کر تحقیق یہ دائرہ کلیہ

مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ جَبَرُوْتِهَا

شامل ہے اوپر تمام موجودات کے اور جبروت

وَمَلَكُوْتِهَا وَبَرْزَخِ جَامِعٍ وَّمُلْكِهَا فَمَا

اور ملکوت اور برزخ جامع اور ملک کے پس جو

يَتَعَلَّقُ بِالْحَقِّ مِنْهَا يُسَمّٰى بِالْجَبَرُوْتِ

متعلق ہے ساتھ حق کے اس کے نام رکھا ساتھ جبروت کے

وَمَا يَتَعَلَّقُ بِالْعَبْدِ يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ قِسْمٌ

اور جو متعلق ہے ساتھ بندے کے منقسم ہوتا ہے دو قسم پر ایک قسم

يُسَمّٰى بِالْمَلَكُوْتِ وَقِسْمٌ يُسَمّٰى بِالْمُلْكِ

نام رکھی گئی ہے ساتھ ملکوت کے اور دوسری قسم نام رکھی گئی ساتھ ملک کے

فَاِنَّ لِلْعَبْدِ رُوْحًا وَّجِسْمًا رُوْحُهٗ

اس لئے کہ واسطے بندے کے روح ہے اور جسم روح اس کا

شَامِلٌ لِّلْمَلَكُوْتِ وَجِسْمُهٗ شَامِلٌ

شامل ہے واسطے ملکوت کے اور جسم اس کا شامل ہے

لِلْمُلْكِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِالْحَقِّ وَالْعَبْدِ

واسطے ملک کے اور وہ جو متعلق ہے ساتھ اللہ اور بندے دونوں کے

مَعًا يُسَمّٰى بِالْحَقِيْقَةِ الْكُلِّيَّةِ

نام رکھا گیا ہے ساتھ حقیقت کلیہ

الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْقِسْمُ الَّذِيْ يَتَعَلَّقُ

انسانیہ کے اور وہ قسم جو متعلق ہے

بالعبد کما قسم قسمین وسمی کل

ساتھ بندے کے جیسا کہ تقسیم کی گئی ساتھ دو قسم کے اور نام رکھا گیا ہے ہر ایک

قسم باسم کذا یا خصص قسم

قسم کا ساتھ ایک نام کے ایسا ہی خاص کی گئی ہے ایک قسم

باھل السعادۃ والھدایۃ وھو من

ساتھ اہل سعادت اور ہدایت کے اور وہ

اھدنا الصراط المستقیم الی انعمت

اہدنا الصراط المستقیم سے انعمت

علیھم وقسم باھل الشقاوۃ والضلالۃ

علیہم تک اور ایک قسم ساتھ اہل شقاوت اور ضلالت کے

وھو من غیر المغضوب علیھم الی

اور وہ غیر المغضوب علیہم سے

ولا الضالین وذلک لان عالم

ولا الضالین تک اور یہ اس لئے کہ عالم

الجبروت جامع للجلال والجمال

جبروت جامع ہے واسطے جلال اور جمال کے

ولا بد ان یکون لھما مظھران

اور ضرور ہے یہ کہ ہوں واسطے ان دونوں کے دو مظہر

لیظھر بھما احکامھما فاھل السعادۃ

تاکہ ظاہر ہوں ساتھ ان دونوں کے حکم اُن کے پس اہل سعادت

والھدایۃ وھم اصحاب الیمین مظھر

اور ہدایت کے اور وہ اصحاب الیمین ہیں مظہر

الْجَمَالِ وَاَهْلُ الشَّقَاوَةِ وَالضَّلَالَةِ وَهُمْ

جمال کے ہیں اور اہل شقاوت اور ضلالت کے اور وہ

اَصْحَابُ الشِّمَالِ مَظْهَرُ الْجَلَالِ

اصحاب شمال کے ہیں مظہر جلال کے ہیں۔

وَلَابُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمَا مَقَامَانِ لِيَظْهَرَ

اور ضرور ہے کہ ہوں واسطے ان دونوں کے دو مقام تاکہ ظاہر ہوں

فِيْهِمَا اَحْكَامُهُمَا وَاَخْلَاقُهُمَا وَاَعْمَالُهُمَا

بیچ ان دونوں کے حکم ان کے اور اخلاق ان کے اور عمل ان سے

وَهُمَا الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَجَمِيْعُ ذٰلِكَ

اور وہ دونوں جنت اور دوزخ ہیں اور تمام یہ

مُنْدَرِجٌ فِي الْقِسْمِ الَّذِيْ يَتَعَلَّقُ الْعَبْدُ

داخل ہے بیچ اس قسم کے جو متعلق ہے ساتھ بندے کے

وَاَمَّا الْقِسْمُ الْمُتَعَلِّقُ بِالْحَقِّ وَالْعَبْدِ

اور لیکن وہ قسم جو متعلق ہے ساتھ اللہ کے اور بندے

مَعًا الَّذِيْ سُمِّيَ بِالْحَقِيْقَةِ الْكُلِّيَّةِ

دونوں کے جس کا نام حقیقت کلیہ

الْاِنْسَانِيَّةِ فَهُوَ مَرْتَبَةُ اَهْلِ الْكَمَالِ

انسانیہ ہے پس وہ مرتبہ اہل کمال کا ہے

وَمَقَامُ الْمُطَّلِعِ وَمَنْزِلُ الْاَشْرَافِ

اور مقام طلوع اور منزل بزرگوں کی

عَلَى الْاَطْرَافِ وَمَوْقِفُ الْاَعْرَافِ

طرفوں اور آرامگاہ اعراف کی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعَلَی الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

فرمایا ہے اللہ تعالےٰ نے اور اوپر اعراف کے مرد ہیں

یَعْرِفُوْنَ کُلًّا بِسِیْمٰھُمْ لِاَنَّھُمْ مُحِیْطُوْنَ

پہچانتے ہیں ہر ایک کو ساتھ پیشانی ان کی کے اس لئے کہ وہ احاطہ کرنے والے ہیں

عَلَی الْکُلِّ وَلَھُمُ الْکَمَالُ الْمُتَعَلِّقُ بِالذَّاتِ

اوپر کل کے اور واسطے ان کے کمال ہے جو متعلق ہے ساتھ ذات کے

وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مُنْدَرِجَانِ فِیْ

اور جلال اور جمال دونوں داخل ہیں بیچ

الْکَمَالِ وَاَرْبَابُ ھٰذَا الْمَوْقِفِ الْعَارِفُوْنَ

کمال کے اور اصحاب اس جگہ کے عارف

الْمُوَحِّدُوْنَ وَاِذَا تَقَرَّرَ ھٰذَا فَاعْلَمْ

موحد ہیں۔ اور جب ثابت ہو چکا یہ پس معلوم کر

اَنَّ فِیْ ھٰذَا الْبَرْزَخِ یَتَّصِفُ الْحَقُّ تَعَالٰی

کہ تحقیق بیچ اس برزخ کے متصف ہوتا ہے اللہ تعالےٰ

بِصِفَاتِ الْعَبْدِ مِنَ الضَّحِکِ وَالْبُکَاءِ

ساتھ صفات بندے کے ہنسی اور رونے

وَالْبَشَاشَۃِ وَالْفَرَحِ وَالْمَکْرِ وَالْاِسْتِھْزَاءِ

اور بشاشت اور خوشی اور مکر اور استہزاء

وَالْمَرَضِ وَالْجُوْعِ وَالْعَطَشِ وَمَا اَشْبَہَ

اور مرض اور بھوک اور پیاس اور جو مشابہ ہو

ذٰلِکَ وَالْعَبْدُ یَتَّصِفُ بِصِفَاتِ الْحَقِّ تَعَالٰی

اس کو اور بندہ متصف ہوتا ہے ساتھ صفات اللہ تعالےٰ کے

Scanned with CamScanner

مِنَ الْحَيٰوةِ وَالْعِلْمِ وَالْاِرَادَةِ وَالْقُدْرَةِ
حیات اور علم اور ارادہ اور قدرت
وَالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْكَلَامِ وَالْاِحْيَاءِ
اور سماع اور نظر اور کلام اور زندہ کرنے
وَالْاِمَاتَةِ وَالْاِنْبِسَاطِ وَالْاِنْقِبَاضِ
اور مارنے اور کشادگی اور سمٹنا
وَالتَّصَرُّفِ فِي الْاَكْوَانِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ
اور تصرف سے ہیچ عالموں کے اور غیر اس کے سے
فَهٰذَا الْبَرْزَخُ هُوَ مَرْتَبَةُ التَّنَزُّلِ
پس یہ برزخ وہ مرتبہ تنزل
الرَّبَّانِيِّ لِيَتَّصِفَ الرَّبُّ فِيهَا بِالصِّفَاتِ
ربانی کا ہے تاکہ متصف ہو پروردگار اس میں ساتھ صفات
الْعُبُودِيَّةِ وَمَرْتَبَةُ ارْتِفَاعِ الْعَبْدِ
عبودیت کے اور مرتبہ بلندی آدمی کا ہے
لِيَتَّصِفَ الْعَبْدُ فِيهَا بِالصِّفَاتِ
تاکہ متصف ہو بندہ ہیچ اس کے ساتھ صفات
الرَّبَّانِيَّةِ فَهِيَ الْعَمَى الْمَذْكُورُ فِي
ربانی کے پس یہی عمیٰ مذکور ہے ہیچ
الْحَدِيثِ الْمَشْهُورِ وَلَوْلَا اَنِّي اَخَافُ
حدیث مشہور کے اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ خوف کرتا میں
عَنِ التَّطْوِيلِ وَالْاِعْرَاضِ عَنِ التَّوْحِيدِ
طوالت سے اور اعراض توحید سے

۵۰ سفید ابر کہ بر کوہ نشستہ باشد ۱۲۔

لَذَكَرْتُ فِي هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْعَمَائِيَّةِ

البتہ ذکر کرتا ہوں میں اس مرتبہ عمائیہ کے

أَسْرَارَهَا فَأَخَذْتُ لِذٰلِكَ عِنَانَ

اس کے اسرار کو پس پکڑی میں نے واسطے اس کے باگ

الْقَلَمِ وَاكْتَفَيْتُ بِمَا يَلِيقُ بِهٰذَا

قلم کی اور کفایت کی میں نے ساتھ اس کے جو لائق ہے ساتھ اس

الْمُخْتَصَرِ فَثَبَتَ عَلَى مَا قَرَّرْنَا أَنَّ فَاتِحَةَ

مختصر کے پس ثابت ہوا اوپر اس کے کہ تقریر کی ہم نے یہ کہ فاتحہ

الْكِتَابِ جَامِعَةٌ لِجَمِيعِ الْمَرَاتِبِ وَ

کتاب جامع ہے واسطے تمام ان مراتب اور

الْعَوَالِمِ الَّتِي هِيَ الْكِتَابُ وَجَمِيعُ

عوالم کے جو وہ کتاب ہے اور تمام

الْمَرَاتِبِ وَالْعَوَالِمِ فِيهَا مُنْدَرِجَةٌ

مراتب اور عوالم ہیں اس کے داخل ہیں

وَلِذٰلِكَ سُمِّيَتْ بِأُمِّ الْكِتَابِ

اور اسی واسطے نام رکھا گیا ہے ساتھ ام الکتاب کے

وَأَمَّا الْبَسْمَلَةُ الْمَوْسُومَةُ بِأُمِّ الْأُمِّ

اور لیکن بسم اللہ جس کا نام ام الام ہے

فَهِيَ أَيْضًا عَلَى قِسْمَيْنِ قِسْمٌ مِنْهَا مَا يَتَعَلَّقُ

پس یہ بھی اوپر دو قسم کے ہے ایک قسم اس سے وہ ہے جو متعلق

بِالذَّاتِ وَهُوَ الْبَسْمَلَةُ وَقِسْمٌ يَتَعَلَّقُ

ساتھ ذات کے اور وہ بسم اللہ ہے اور قسم متعلق

بِالصِّفَاتِ وَهُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَمَا

ساتھ صفات کے اور وہ الرحمٰن الرحیم ہے اور وہ جو

بَيْنَهُمَا فَهُوَ جَامِعٌ لِلْقِسْمَيْنِ وَمُقَابِلُهُمَا

درمیان ان دونوں کے ہے سو وہ جامع ہے واسطے دو قسموں کے اور مقابل ان دونوں کا

وَهِيَ فِيْهِ جَمْعٌ وَهُوَ اللّٰهُ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ

اور وہ دونوں بیچ اس کے اکٹھے ہیں اور وہ اللہ ہے اور اگر تو چاہے یہ کہ

تَرْسِمَ عَلَيْهَا دَائِرَةً فَارْسِمْهَا وَاجْعَلْهَا

لکھے اوپر اس کے دائرہ پس لکھ اس کو اور کر اس کو

قَابَ قَوْسَيْنِ بِخَطٍّ مَّارٍّ فِيْ وَسْطِهَا فَثَبِّتِ

قاب قوسین ساتھ خط کے جو گذرنے والا ہے بیچ اس کے وسط کے پس ثابت کر

الْبَسْمَ فِي الْقَوْسِ الْاَيْمَنِ وَالرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ

بسم کو بیچ قوس داہنے اور الرحمٰن الرحیم

فِي الْقَوْسِ الْاَيْسَرِ وَاللّٰهَ فِي الْبَرْزَخِ

بیچ قوس بائیں کے اور اللہ بیچ برزخ کے ہے

لِاَنَّهُ اِسْمٌ لِلذَّاتِ الْمَوْصُوْفَةِ

اس لئے کہ وہ اسم ہے واسطے ذات کے جو موصوف ہے

بِجَمِيْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

ساتھ تمام اسماء اور صفات کے

فَهُوَ بَرْزَخٌ مِّنْ حَيْثُ جَمْعِيَّتِهِ

پس وہ برزخ ہے اس حیثیت سے کہ وہ جامع ہے

لِلْقِسْمَيْنِ وَهِيَ هٰذَا

واسطے دو قسموں کے اور وہ یہ ہے

هٰذِهٖ دَائِرَةُ اُمِّ الْاُمِّ یَعْنِیْ بَسْمَلَة

وَاعْلَمْ اَنَّ الْبَسْمَلَةَ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰی ثَلٰثَةِ

اور معلوم ہو کہ بسم اللہ شامل ہے اوپر تین

اَسْمَآءٍ وَهِیَ اللّٰهُ وَالرَّحْمٰنُ وَالرَّحِیْمُ وَبِرْزَخٍ

ناموں کے اور وہ اللہ اور رحمٰن اور رحیم ہیں اور برزخ

جَامِعٍ فَاَمَّا اللّٰهُ فَهُوَ مُشْتَمِلٌ عَلٰی جَمِیْعِ

جامع کے اور لیکن اللہ سودہ شامل ہے اوپر تمام

الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الْفَاعِلَةِ وَالْقَابِلَةِ

ناموں کے اور صفات فاعلہ اور قابلہ کے

وَالْحَقِیْقَةِ الْمُسْتَعِدَّةِ لِلْفَاعِلَةِ وَالْقَابِلَةِ

اور حقیقت کے جو قوت رکھنے والی ہے واسطے فاعلہ اور قابلہ کے

فَارْسُمْ فِیْهَا دَائِرَةً اُخْرٰی کَمَا قُلْتُ وَاَثْبِتْ

پس لکھ بیچ اس کے دائرہ دوسرا جیسا کہ میں نے کہا ہے اور ثابت رکھ

الْفَاعِلَةَ فِي الْاَيْمَنِ وَالْقَابِلَةِ

فاعلہ کو بیچ دائیں طرف کے اور قابلہ کو

فِي الْاَيْسَرِ وَالْحَقِيقَةَ الْمُسْتَعِدَّةَ

بیچ بائیں طرف کے اور حقیقت کو جو قوت رکھنے والی ہے

لَهُمَا كَالْبَرْزَخِ كَمَا تَرَى فَاشْهَدْ هٰكَذَا

واسطے ان دونوں کے بیچ برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے پس لکھ اس طرح

دَائِرَةُ اللّٰهِ

وَاَمَّا الرَّحْمٰنُ فَهُوَ اسْمٌ لِلْحَقِّ بِاعْتِبَارِ

اور لیکن رحمٰن سو وہ اسم ہے واسطے اللہ کے باعتبار

اِنْبِسَاطِ الْوُجُودِ عَلَى الْاَعْيَانِ

فراخی وجود کے اوپر اشخاص کے

وَالرَّحِيمُ اِسْمٌ لَهُ بِاعْتِبَارِ

اور رحیم اسم واسطے اس کے باعتبار اس کے

Scanned with CamScanner

اِخْتِصَاصِہٖ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ بِحِصَّۃٍ

اختصاص کے ہر ایک شخص سے ساتھ حصّہ کے

مِّنْ حِصَصِ الْوُجُوْدِ فَالْحَقُّ بِنَفْسِہٖ

حصّوں وجود سے پس الٰہی بذاتہٖ

اَلرَّحْمَۃُ الْاِمْتِنَانِیَّۃُ الْعَامَّۃُ الْمَخْصُوْصَۃُ

رحمت ہے احسان کرنے والی عام مخصوص

بِالرَّحْمٰنِ وَالْوُجُوْدِیَّۃِ الْخَاصَّۃِ

کے ساتھ رحمٰن اور وجودیہ خاصہ

اَلْمُتَّصِلَۃُ بِالرَّحِیْمِ یُرِیْدُ ظُھُوْرَ

متصل ساتھ رحیم کے ارادہ کرتا ہے ظاہر کرنے

اَلْمَرْحُوْمِ لِیَظْھَرَ بِہٖ سِرُّ رَحْمَۃٍ

مرحوم کا تاکہ ظاہر ہو بسبب اس کے بھید رحمت

اَلرَّحْمَانِیَّۃِ وَبِاَعْمَالِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

رحمانیت کا اور ساتھ عملوں مرحومین کے

عِنْدَ اِعْطَاءِ جَزَائِھِمْ رَحِیْمِیَّۃٍ

وقت دینے بدلہ اُن کے کے رحیمیت اس کی

فَوَقَعَتْ نِسْبَۃُ الرَّحْمَۃِ بَیْنَ

پس واقع ہوئی نسبت رحمت کی درمیان

اَلْمُنْتَسِبِیْنَ وَھُوَ الرَّحْمٰنُ وَالرَّحِیْمُ

منتسبین کے اور وہ رحمٰن ہے اور رحیم

وَالْمَرْحُوْمُ فَافْھَمْ فَاِذَا فَھِمْتَ

اور مرحوم پس سمجھ سو جب سمجھا تو نے

فَارْسِمْ دَائِرَةً لِلِاسْمِ الرَّحْمٰنِ فَافْعَلْ فِيهَا

پس لکھ دائرہ واسطے اسم رحمٰن کے سو کہ اس میں

مَا فَعَلْتَ فِي غَيْرِهَا وَاَثْبِتِ الْاِسْمَ

وہ جو کیا تونے بیچ غیر اس کے اور ثابت رکھ اسم کو

فِي الْقَوْسِ الْاَيْمَنِ وَكُلِّيَّاتِ الْمَرَاتِبِ فِي

بیچ قوس دائیں طرف کے اور کلیات مراتب کے بیچ

الْاَيْسَرِ لِاَنَّ رَحْمَةَ الرَّحْمٰنِ وَسِعَتْ

بائیں طرف کے اس لئے کہ رحمت رحمٰن کی فراخ ہو گئی ہے

كُلَّ شَيْءٍ وَكُلَّ مَنْ وَسِعَتْهُ الرَّحْمَةُ

ہر شئے کو اور ہر وہ شخص جو فراخ ہو اس کو رحمت

فَهُوَ مَرْحُومٌ وَاَثْبِتِ الرَّحْمَةَ فِي

سو وہ مرحوم ہے اور ثابت رکھ رحمت تو بیچ

الْبَرْزَخِ كَمَا تَرَاهُ

برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے

دَائِرَةُ الرَّحْمٰنِ

وَافْعَلْ فِي الرَّحِيْمِ مَا فَعَلْتَ فِيْ

اور کر تو بیچ رحیم کے وہ جو تو نے کیا بیچ

الرَّحْمٰنِ اِلَّا اَنَّ رَحْمَةَ الرَّحِيْمِ رَحْمَةٌ

رحمٰن کے مگر یہ کہ یہ رحمت رحیم کی رحمت ہے

وُّجُوْدِيَّةٌ مُّتَعَلِّقَةٌ بِالْعَمَلِ فَمَوْحُوْمُهَا

وجودیہ متعلق ساتھ عمل کے پس مرحوم اس کے

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

وہ مومن ہیں جو عمل کرتے ہیں نیکیوں کا

فَاَثْبِتِ اسْمَ الرَّحِيْمِ فِي الْاَيْمَنِ

پس ثابت رکھ اسم رحیم کا بیچ دائیں طرف کے

وَاسْمَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْاَيْسَرِ وَالرَّحْمَةِ

اور اسم مومنین کا بیچ بائیں طرف کے اور رحمت کو

فِي الْبَرْزَخِ كَمَا تَرَاهُ

بیچ برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے اس کو

دَائِرَةُ الرَّحِيْمِ

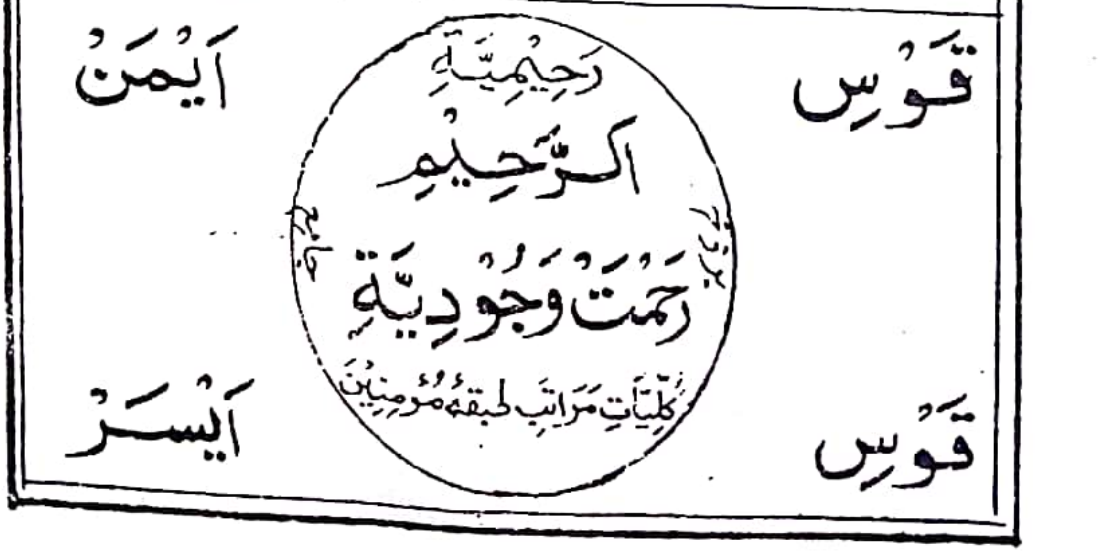

وَبِهٰذَا الْاِعْتِبَارِ حُكْمُ الْاُصُوْلِ

اور ساتھ اس اعتبار کے حکم اصول کا

يَسْرِيْ فِي الْفُرُوْعِ فَلِكُلِّ حَرْفٍ

جاری ہوتا ہے بیچ فروع کے پس واسطے ہر ایک حرف کے

مِّنْ حُرُوْفِ الْبَسْمَلَةِ وَالْفَاتِحَةِ

حروف بسم اللہ سے اور فاتحہ سے

وَلِكُلِّ سُوْرَةٍ اِجْمَالًا وَّلِاٰيَاتِهَا

اور واسطے ہر ایک سورت کے باعتبار اجمال کے اور واسطے اس کی ذات کے

وَكَلِمَاتِهَا وَحُرُوْفِهَا تَفْصِيْلًا

اور کلمات کے اور حروف کے باعتبار تفصیل کے

دَائِرَةٌ مَّقُوَّسَةٌ بِقَوْسَيْنِ وَبَرْزَخٍ

دائرہ ہے قوس بنایا گیا ساتھ دو قوسوں کے اور برزخ

جَامِعٍ بَيْنَهُمَا وَذٰلِكَ لَا يَسَعُ فِيْ

جامع ہے درمیان ان دونوں کے اور یہ نہیں گنجائش رکھتا بیچ

هٰذَا الْمُخْتَصَرِ وَلَا فِيْ جَمِيْعِ الْعَوَالِمِ

اس مختصر کے اور نہ بیچ تمام عوالم کے

(كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى) قُلْ لَّوْ كَانَ

(جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے) کہہ (اے محمد) اگر ہو

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ

دریا سیاہی واسطے کلمات رب میرے کے

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

البتہ تمام ہو جائے دریا پہلے اس کے کہ تمام ہوں

كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ؕ

کلمات رب میرے کے اگر لائیں ہم ساتھ مثل اس کے کے مدد !

فَاكْتَفَيْنَا عَلٰى مَا رَقَمْنَا وَاللّٰهُ

پس کفایت کی ہم نے اوپر اس کے جو لکھا ہم نے اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ

کہتا ہے حق اور وہ ہدایت کرتا ہے راستہ کی

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞

اور وہ کافی ہے ہم کو اور اچھا کار ساز ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار خدایا درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ كُلِّ شَیْءٍ وَّاَوْسَطِ

محمد کے کہ وہ اول ہر چیز کا ہے اور اوسط

كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرِ كُلِّ

ہر چیز کا ہے اور آخر ہر

شَیْءٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

چیز کا ہے جیسا کہ پسندیدہ ہو تجھ کو اور تو راضی ہووے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ

اور اوپر آل اس کی اور اولاد اس کی اور احفاد اس کے

وَاَصْحَابِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ

اور یاروں اس کے اور گروہ اس کے کے

مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

نبیوں اور مرسلوں

وَالْاَوْلِیَآءِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

اور دوستوں جو شائستگی والے ہیں ساتھ رحمت اپنی کے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

اے زیادہ رحم کرنے والے رحمت کرنیوالوں کے +

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں -

حیات جاودانی

مناقب وحالاتِ حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ بزبان اردو

یہ کتاب ایاب جو حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محی الدین سید شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وکرامات ومناقب میں جامع ہے۔ عربی کتاب قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادر مصر کا نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ اردو ہے اس کتاب میں حضرت موصوف کے بچپن سے لیکر آخر تک کے کل حالات مع کرامات عالیہ نہایت تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔ آپکے علم وفضل کے حالات۔ آپکے مدرسہ کی کیفیت آپکے یارانِ صحبت کے سوانح اور اُن بزرگوں کے حالات۔ اور ان لوگوں کا ذکر جن کو جناب عالی مقام سے فیض باطنی نصیب ہوا ہے۔ آپکے فرزندانِ عالی مقام کے حالات اور شجرۂ انساب اس کے علاوہ دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے آج تک اردو زبان میں کوئی ایسی جامع کتاب نہیں چھپی۔ لہذا ہیاس خاطر عاشقانِ جناب غوث الاعظم و طالبانِ جمالِ محبوب ربانی غوث الثقلین سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس بیش بہا کتاب کو عربی سے اردو میں بصرف زر کثیر ترجمہ کرایا گیا ہے۔ خوشخط قیمت صرف دو روپے (ع)

المشتہر

اللہ والے کی قومی دکان مالک

ملک چنن الدین خلف ملک فضل الدین ککے زئی تاجر کتب قومی

بازار کشمیری لاہور

(تعلیمی پریس لاہور)